السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے وفات سے قبل اپنے مال کے چوتھائی حصے میں اس طرح وصیت کی کہ اس کی طرف سے ہر سال قربانی کرکے فقیروں اور مسکینوں میں صدقہ کردی جائے نیز نیکی کے کاموں میں بھی اس کا مال خرچ کیا جائے، وہ چوتھائی مال جس کے بارے میں اس نے وصیت کی ہے وہ جائیداد اور بینک میں رکھی ہوئی قلیل مقدار میں رقم ہے، سوال یہ ہے کہ کیا اس مال وصیت کو مسجد بنانے میں خرچ کرنا جائز ہے یا اسے صرف انہی امور میں خرچ کیا جائے جن کا وصیت کرنے والے نے تعین کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کی وصیت کے بارے میں واجب ہے کہ وصیت کرنے والے نے جو ذکر کیا ہے اس کی پابندی کی جائے، اس طرح دیگر تمام شرعی وصیتوں کے بارے میں بھی یہ واجب ہے کہ وصیت کرنے والے نے جو ذکر کیا ہو اسی کی پابندی کی جائے اور حتی الامکان کوشش کرکے اس پر عمل کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص52

محدث فتویٰ